



سوال

(440) علاج کے اخراجات کی تنخواہ سے کٹوتی ہونی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھلپنے کام کی جگہ سے باہر حادثہ پیش آیا اور جب میں اپنے علاج کے اخراجات برداشت نہ کر سکا تو میں نے اسے کام کے دوران میں حادثہ قرار دے دیا اور اس طرح جس کمپنی میں میں کام کرتا تھا اس نے علاج کے اخراجات ادا کر دیے لیکن اب میں اس پر نامد ہوں سوال یہ ہے کہ کیا میں نے یہ حرام کام کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے لازم ہے کہ کمپنی والوں کو حقیقت حال کے بارے میں بتائیں اور انہیں پیش کش کریں کہ انہوں نے جو اخراجات کیے ہیں وہ آپ سے واپس لے لیں یا آپ کی تنخواہ میں سے کٹوتی کر لیں۔ اگر وہ آپ کو معاف کر دیں اور اس کا انہیں اختیار بھی ہو تو آپ سے تاوان ساقط ہو جائے گا ورنہ جب تک آپ ان سے معاف نہ کروائیں یا اخراجات واپس نہ کریں آپ بری الذمہ نہیں ہوں گے۔ آپ نے جھوٹ اور ظلم سے جو کام لیا ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے معافی بھی طلب کریں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 338

محدث فتویٰ